۱۱۔ شائستہ خان کی دُرگت

شائستہ خان کا حملہ : بیجاپور کے عادل شاہ نے شیواجی مہاراج کو شکست دینے کی لاکھ کوشش کی لیکن ان کی ایک نہ چلی۔ ان کے ہر ایک سردار کو شیواجی مہاراج نے اچھا سبق سکھایا۔ آخرکار عادل شاہ نے نرمی اختیار کی۔ انھوں نے شیواجی مہاراج کے ساتھ صلح کرکے ان کی خودمختار حکومت تسلیم کرلی۔ اس لیے کچھ عرصے تک جنوب کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں رہا۔

اس کے بعد شیواجی مہاراج شمال کے مغلوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ ان کے حملوں سے مہاراشٹر کی حالت خراب ہوگئی تھی۔ اس وقت دِلّی میں مغل شہنشاہ اورنگ زیب حکمراں تھے۔ ان کے علاقے پر شیواجی مہاراج نے حملے کیے جس کی وجہ سے انھیں غصّہ آیا۔ انھوں نے اپنے ماموں شائستہ خان کو شیواجی مہاراج پر حملے کے لیے روانہ کیا۔ پون لاکھ فوج لے کر شائستہ خان نے پونہ پر چڑھائی کردی۔ ان کی فوج میں سینکڑوں ہاتھی، اونٹ اور توپیں تھیں۔ انھوں نے شِروَڑ، شیواپور اور ساسوَڑ پر قبضہ جماتے ہوئے پیش قدمی جاری رکھی۔ انھوں نے پُرندر کے قلعے کا محاصرہ کرلیا۔ وہ آگے ہی بڑھتے چلے آرہے تھے لیکن مراٹھوں نے شائستہ خان کو پہاڑ کے درّے میں گھیر لیا۔ مراٹھے بہت زیادہ تیز وطرار تھے۔ وہ چٹنی روٹی کھاتے اور جسم پر کمبل اوڑھ لیتے۔ ہوا کی مانند تیزی کے ساتھ پہاڑی گھاٹیوں اور درّوں میں لڑائی لڑنے میں بڑے ماہر تھے۔ مراٹھوں کی جنگی چالاکیوں سے شائستہ خان کی فوج حیران و پریشان ہوگئی تھی۔ تنگ آکر انھوں نے پُرندر کے قلعے کا محاصرہ اُٹھالیا۔

فِرنگوجی نَرسالا : اس کے بعد شائستہ خان نے پونہ کی جانب کوچ کیا۔ پہلے انھوں نے چاکن کا قلعہ فتح کیا۔ چاکن قلعہ میں فرنگوجی نے بڑی بہادری اور مردانگی سے مقابلہ کیا۔ وہ دومہینوں تک لڑتے رہے لیکن شائستہ خان کے توپ خانے کے سامنے وہ پسپا ہوگئے۔ فرنگوجی نرسالا کی بہادری سے شائستہ خان بہت خوش ہوئے۔ انھوں نے فرنگوجی کو بادشاہ کی خدمت کا لالچ دیا لیکن فرنگوجی تیار نہیں ہوئے۔

شائستہ خان لال محل میں : شائستہ خان پونہ پہنچے۔ انھوں نے شیواجی مہاراج کے لال محل میں قیام کیا۔ ان کی فوج نے لال محل کے چاروں طرف اپنا ڈیرا ڈال دیا۔ ایک سال گزرا، دوسرا سال گزرا۔ شائستہ خان نے لال محل چھوڑنے کا نام ہی نہ لیا۔ بلکہ اطراف کے علاقے میں فوج بھیجی۔ کھیتی باڑی کو نقصان پہنچایا۔ عوام کے جانور پکڑ کر لائے۔ اس طرح پونہ کے قرب و جوار کا علاقہ برباد کرڈالا۔

دلیرانہ منصوبہ : شیواجی مہاراج نے شائستہ خان کو سبق سکھانے کی ٹھانی۔ شائستہ خان لال محل میں قبضہ جمائے بیٹھے تھے۔ یہ ایک طرح سے شیواجی مہاراج کے حق میں بہتر ہی تھا کیونکہ وہ لال محل کے کمروں، برآمدوں، کھڑکیوں، دروازوں، راہ داریوں اور خفیہ راستوں سے بخوبی واقف تھے۔ اس کے علاوہ ان کے چالاک مخبر، شائستہ خان کے ساتھیوں میں شامل ہوگئے تھے۔ شیواجی مہاراج نے منصوبہ بنایا کہ وہ خود آدھی رات کو شائستہ خان کے کمرے میں داخل ہوں گے اور انھیں قتل کردیں گے۔ کس قدر دلیرانہ منصوبہ تھا! محل میں داخل ہونے کے لیے چیونٹی کو بھی موقع نہیں تھا۔ لال محل کے اطراف پون لاکھ فوجیوں کا پہرہ تھا۔ شائستہ خان نے ہتھیار بند مراٹھوں

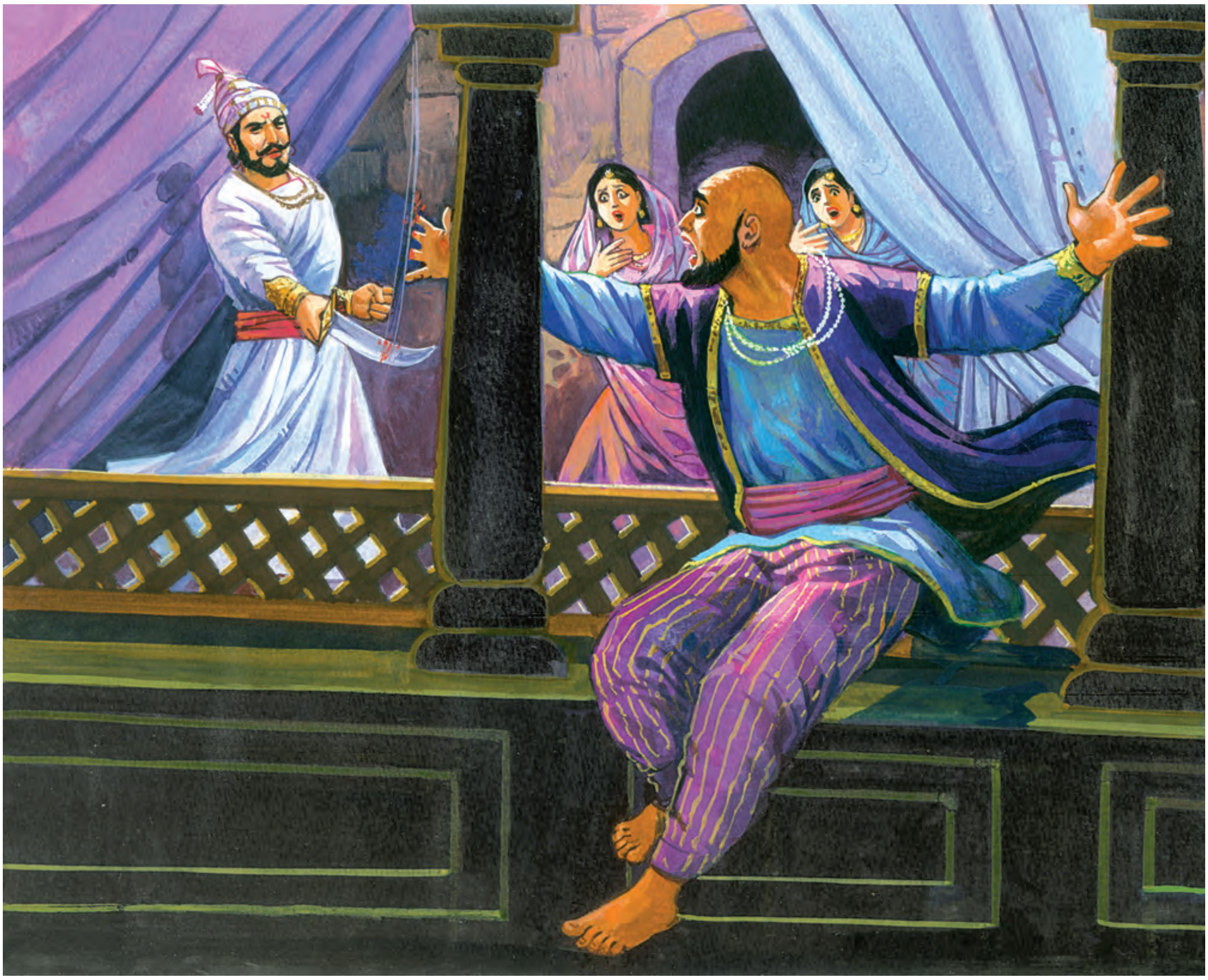

شیواجی مہاراج شائستہ خان پر حملہ کرتے ہوئے

کو گاؤں آنے سے روک رکھا تھا لیکن شیواجی مہاراج کا ارادہ اَٹل تھا۔

شیواجی مہاراج نے دن طے کیا۔ ۵؍اپریل ۱۶۶۳ء کی رات میں شادی کی ایک بارات گاتے بجاتے گزر رہی تھی۔ فانوس روشن تھے۔ سینکڑوں مرد اور عورتیں سج دھج کر بارات میں شریک تھیں۔ کوئی پالکی میں تھا، کوئی ڈولی میں تھا تو کوئی پیدل۔ شیواجی مہاراج اپنے ساتھیوں کے ساتھ بارات میں شامل ہوگئے تھے۔ بارات آگے نکل گئی۔ ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ شیواجی مہاراج اور ان کے ساتھی محل کی دیوار کی طرف سرکنے لگے۔ اس وقت شائستہ خان گہری نیند سو رہے تھے۔

شائستہ خان کا بھرم توڑا : لال محل کی دیوار میں نقب لگا کر شیواجی مہاراج اندر داخل ہوئے۔ محل ان ہی کا تھا اس لیے وہ اس کے گوشے گوشے سے واقف تھے۔ شائستہ خان کے پہرے دار اونگھ رہے تھے۔ شیواجی مہاراج کے ساتھیوں نے انھیں رسّیوں سے باندھ دیا۔ شیواجی مہاراج اور آگے بڑھے۔ اتنے میں کسی نے ان پر تلوار سے حملہ کر دیا۔ شیواجی مہاراج نے اسے ختم کر دیا۔ وہ سمجھے شائستہ خان ہے مگر وہ شائستہ خان کا بیٹا تھا۔ شور مچا، لوگ جاگ گئے۔

شیواجی مہاراج سیدھے شائستہ خان کے کمرے میں گھس گئے۔ انھوں نے تلوار کھینچی، شائستہ خان گھبرا گئے۔ وہ شیطان شیطان چیختے ہوئے کھڑکی کے راستے بھاگنے لگے۔

شیواجی مہاراج ان کے پیچھے دوڑے۔ شائستہ خان کھڑکی سے باہر کودنا ہی چاہتے تھے کہ شیواجی مہاراج نے ان پر حملہ کر دیا۔ شائستہ خان کی تین اُنگلیاں کٹ گئیں۔ جان پر بن آئی تھی مگر اُنگلیوں پر ٹل گئی۔ شائستہ خان کھڑکی سے کود کر فرار ہوگئے۔ دھوکا دینے کے لیے شیواجی مہاراج اور ان کے ساتھی بھی ’’شیواجی آیا بھاگو، بھاگو! اسے پکڑو۔‘‘ چلّاتے ہوئے بھاگنے لگے۔ شائستہ خان کے لوگ بھی گھبرا کر بھاگنے لگے۔ شیواجی مہاراج اوران کے ساتھی سینہہ گڑھ کی طرف نکل پڑے۔ شائستہ خان کے لوگ رات بھر شیواجی مہاراج کو ڈھونڈتے رہے۔

شائستہ خان بری طرح خوف زدہ ہوگئے۔ ’’آج اُنگلیاں کٹی ہیں، کل شیواجی ان کے جسم کو کاٹ ڈالے گا۔‘‘ یہ خوف ان کے دل میں بیٹھ گیا۔ اورنگ زیب کو اس واقعے کا پتہ چلا تو انھیں بے حد غصّہ آیا۔ وہ شائستہ خان سے ناراض ہوگئے۔ انھوں نے خان کی بنگال روانگی کا فرمان جاری کیا۔

مغلیہ اقتدار کو یہ پہلا زبردست جھٹکا تھا۔ شیواجی مہاراج کامیاب لوٹے تھے۔ توپیں داغی گئیں۔ سارے مہاراشٹر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے مناسب الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شائستہ خان نے .... کے قلعے کا محاصرہ کرلیا۔
(پُرندر ، پنہالا ، شیونیری)

(ب) شائستہ خان نے پونہ میں .... قیام کیا۔
(شنی وارواڑہ میں، لال محل میں ، پہاڑی پر)

(ج) شہنشاہ اورنگ زیب نے شائستہ خان کی .... روانگی کا فرمان جاری کیا۔
(آسام ، کرناٹک ، بنگال)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) شائستہ خان نے کن مقامات کو فتح کرتے ہوئے پونہ کی طرف پیش قدمی کی؟

(ب) شائستہ خان کی فوج حیران و پریشان کیوں ہوگئی تھی؟

(ج) شائستہ خان کے دل میں کس بات کا خوف بیٹھ گیا؟

۳۔ وجوہات لکھیے :

(الف) شہنشاہ اورنگ زیب کو شیواجی مہاراج پر غصّہ آیا۔

(ب) شائستہ خان کھڑکی سے کود کر فرار ہوگئے۔

۴۔ واقعات کو ان کی صحیح ترتیب میں لکھیے :

(الف) شیواجی مہاراج اور ان کے ساتھی سینہہ گڑھ کی طرف نکل پڑے۔

(ب) شائستہ خان نے لال محل میں قیام کیا۔

(ج) شائستہ خان نے چاکن کا قلعہ فتح کیا۔

(د) شیواجی مہاراج نے شائستہ خان کا بھرم توڑا۔

عملی کام :

لال محل کی سیر کا اہتمام کیجیے۔